نام : سونیا افضل

PMS.005

Assignment # 1 اسلامیات

س1: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

Start with the introduction of the answer

جواب:

اسلام کے لغوی معنی:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معانی "سر تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا" اور "اپنی مرضی کو قربان کرنا" کے ہیں۔ لہٰذا اسلام کا مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" اور خود کو اسکی مرضی کے تابع کرنا ہے۔ اسلام کا پرانا نام دین حنیف ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 19 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔"

Try to add the Arabic of quranic ayats

سید امیر علی نے اپنی شاندار کتاب اسلام کی روح میں اسلام کی تعریف یوں کی ہے ابتدائی مفہوم کے مطابق اسلام کا مطلب "امن سے رہنا، آرام کرنا اور اپنی ذمہ داری ادا کرنا"۔ ثانوی مفہوم کے مطابق کسی کی طرف سے عنایت کردہ امن کے تابع ہونا ہے۔

Scanned with CamScanner

اصطلاحی معنی:
لفظ اسلام سے مراد "امن اور سلامتی"
ہے۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل
ہو جانا اسلام کہلاتا ہے

عمودی سطح پر خدا اور انسان کے درمیان "تعلق" ہے اسلام
کا مطلب احکامات الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے اور
افقی سطح پر (انسان کا انسان سے تعلق) اس کا مطلب
امن ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 256 میں
ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: **"دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک
ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے
تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے
اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا جس سہارے کو
کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے"۔**

اللہ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "السلام"
بھی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی ذات ہر
قسم کے امن و سلامتی کا ذریعہ و منبع ہے۔

امام غزالیؒ کے مطابق اسلام دو چیزوں کا مجموعہ
ہے:
i: حقوق اللہ
ii: حقوق العباد

اسلام کی نمایاں خصوصیات

Introduction is only required at the start of the answer

تعارف:

اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔
اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا، اپنی نعمت سے پروان چڑھایا اور اس کے لیے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت دی۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا"۔ (لقمان : 22)

سورۃ المائدہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا"۔

اسلام کے نمایاں پہلو درج ذیل ہیں

i. معرفت توحید کا حامل دین
ii. آسان دین
iii. شرک کی نفی پر مبنی دین۔
iv. حقیقی روحانیت پر مشتمل دین
v. مکمل کتاب کا حامل دین
vi. اخلاق حسنہ کا جامع دین
vii. اشاعت علم کا حامل دین
viii. عملی دین
ix. محبت تقسیم کرنے والا دین

Scanned with CamScanner

۱۔ معرفت توحید کا حامل دین

آج دنیا پر واضح ہو گیا ہے کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو"

(الانبیاء : 25)

بقول اقبال:

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

اور

باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
میاں حق و باطل نہ کر قبول

One reference is enough for a single argument

Scanned with CamScanner

2. آسان دین

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جیسے صفات بیان کی ہیں، ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات الہیہ سے کریں تو اندازہ ہو جائے گا زیادہ وضاحت اور جامعیت کہاں پر ہے۔

3. شرک کی نفی پر مبنی دین

اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے"

(لقمان : 13)

4. حقیقی روحانیت پر مشتمل دین:

مذہب کا بحیثیت

مذہب نمایاں وصف وصف یہ ہے کہ اس میں روحانیت موجود ہو۔ اگر کسی مذہب میں روحانیت موجود نہیں تو اسے مذہب کہنا غلط ہے۔ یہ

Scanned with CamScanner

ثابت شدہ حقیقت ہے کہ انسان روح و جسم کے مجموعہ کا نام ہے۔ جسم کی ضروریات مادی اشیا میں پوری ہو جاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے جو لذت حاصل ہوتی ہے وہ بھی مادیت کو لیے ہوئے ہوتی ہے لہذا قابل غور امر یہ رہ جاتا ہے کہ روح کی شادمانی و مسرت کی اشیا کیا ہیں؟ اسلام نے روحانیت کے اضافے کے لیے کچھ پابندیاں عائد کی ہیں مثلاً زنا، چوری، ڈاکا زنی اور بد نظری وغیرہ۔ ان بڑے گناہوں سے پرہیز انسان کی روحانیت میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرتا ہے بسا اوقات نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے اعمال انسان کی روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔

5۔ مکمل کتاب کا حامل دین

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے:

ترجمہ:

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں"
(البقرۃ: 2)

اگر قرآن میں آج نازل ہوتا تب بھی حرف کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہم**

Scanned with CamScanner

ہی اس کے محافظ ہیں" (الحجر: 09)

6. اخلاقِ حسنہ کا جامع دین

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: **"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں"**

اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

i: جہل
ii: ظلم
iii: شہوت
iv: غضب

حضرت یوسفؑ کا بیان جسے قرآن میں نقل کیا گیا:

"اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا" (سورۃ یوسف: 33)

قرآن پاک میں ہے:

ترجمہ: "زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے"

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

i: صبر
ii: عفت
iii: شجاعت
iv: عدل

Scanned with CamScanner

7. اشاعت علم کا حامل دین

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں اور اس کے پیغام کی مدد امت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔

سورۃ المجادلہ کی آیت نمبر 11 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے"

8. عملی دین

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔

دعائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں"

سورۃ الانعام میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجہ ہیں" (الانعام: 132)

End the answer with conclusion

Scanned with CamScanner